106484 ـ خاوند کی اجازت کے بغیر رمضان کی قضاء کے روزے رکھنا

سوال

اگر کوئی عورت خاوند کی اجازت کے بغیر رمضان کی قضاء کے دو روزے رکھ لے تو کیا یہ جائز ہے ؟
بیوی نے خاوند سے شرماتے ہوئے اسے نہیں بتایا اور اگر یہ جائز نہیں تو کیا اس پر کفارہ ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" عورت پر رمضان المبارك میں چھوڑے ہوئے روزوں کی قضاء میں روزے رکھنا واجب ہیں، چاہے خاوند کے علم کے بغیر ہی رکھے، کیونکہ فرض روزوں میں خاوند کی اجازت لینا شرط نہیں ہے، اس لیے اس عورت نے جو روزے رکھے ہیں وہ صحیح ہیں.

لیکن اگر وہ روزے واجب نہ ہوں تو پھر خاوند کی موجودگی میں بیوی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر نہیں رکھ سکتی؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر رمضان کے علاوہ روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے" انتہی

مستقل فتوی اور علمی ریسرچ کمیٹی.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.